EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

Saiban Development Organization

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت

ضلع چارسدہ

نومبر ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے صحت
ضلع	چارسدہ
سروے	سائبان ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن و جائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	8th ایڈیشن (نومبر 2020)

مندرجات

دیباچہ ii
سروے کا طریقہ کار 1
سوالنامہ کی تیاری 1
علاقوں کا انتخاب 1
سروے ٹیم 1
سروے 1
پہلا مرحلہ 1
دوسرا مرحلہ 1
سروے کے شرکاء 1
تحریری رپورٹ 2
سروے سکیل 2
ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال چارسدہ کے بارے میں شہریوں کے خیالات 3
گزشتہ تین سال کے دوران چارسدہ میں صحت کی سہولیات کا تقابلی جائزہ 4
سروے کے نتائج 5

دیباچہ

خیبر پختونخواہ رقبے اور آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا تیسرا بڑا صوبہ ہے۔ یہ پاکستان کی مجموعی آبادی کے 14.69٪ حصہ پر مشتمل ہے جبکہ صوبے میں[1] 36 اضلاع ہیں۔ صوبے میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال، تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتال، دیہی مراکزِ صحت، بنیادی مراکزِ صحت، ڈسپینسری اور زچہ بچہ ہیلتھ سینٹر عوام کو طبی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔ صوبے میں موجود صحت کے یہ مراکز بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ہسپتالوں کو جدید مشینری، تربیت یافتہ ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف، ادویات اور جدید جراحی آلات کی کمی جیسے مسائل کا سامنا ہے۔ ان مسائل کے علاوہ دیگر مشکلات بھی درپیش ہیں جیسا کہ زیادہ تر ہسپتالوں میں ڈاکٹر موجود نہیں ہوتے اور بیشتر ہسپتالوں میں صفائی کا سخت فقدان ہے جسکی وجہ سے شہری ہسپتالوں کی کارکردگی سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ ہسپتالوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ طبی سہولیات کے حصول کیلیئے سرکاری ہسپتالوں اور کسی بھی ڈسٹرکٹ میں خاص طور پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کا ہی رُخ کرتے ہیں۔

ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہی ایک ایسی سہولت ہے جہاں پر سب سے زیادہ وارڈ، مطلوبہ ڈاکٹر اور ضروری طبی سازوسامان موجود ہوتا ہے جسکی وجہ سے پورے ڈسٹرکٹ سے شہری معائنہ کروانے، ہسپتال میں داخل ہونے یا پھر آپریشن کروانے کے لئے آتے ہیں۔ مزید برآں ڈسٹرکٹ ہیڈ کواٹر ہسپتال سے علاج پرائیویٹ ہسپتالوں کی نسبت کافی کم خرچ میں ممکن ہوتا ہے جس سے ہر طرح کا طبقہ فائدہ حاصل کرتا ہے۔ اس لئے صحت کے اس ضلعی مرکز کی کارکردگی کا بہتر ہونا اور عوامی ضروریات کے مطابق ہونا انتہائی ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ اُسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اِس کو مزید بہتر کرنے کیلیئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بدقسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور امنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پروجیکٹ "ترقی یافتہ پاکستان کیلیئے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی" کے تحت ہر چھ ماہ کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی طرف سے ملنے والی سہولیات کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں۔ سروے سے حاصل نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ شئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی آراء کی روشنی میں مزید بہتر کیا جاسکے۔ اور عوامی توقعات کے مطابق کام کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

[1] http://kp.gov.pk/page/quickviewofkhyberpakhtunkhwa (Accessed December 24, 2019)

ضلع چارسدہ میں نومبر 2020 میں صحت کی سہولیات کا جائزہ لینے کے لئے ضلع سے 200 گھرانوں سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ سروے سے حاصل شدہ نتائج کی روشنی میں سیٹیزن رپورٹ کارڈ مرتب کیا گیا ہے۔ اس رپورٹ کارڈ کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے، ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (مہمند نارائی، ژجڑ-02، یوسی-02، میراپڑنگ، اتمان زئی۔ خان مائی، میر اعمرزئی، یوسی-04) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلاترتیب انتخاب www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل ترتیب یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم سائبان ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا اینٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے سوالنامہ کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈ من اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔ اس طریقہ سے تیار کردہ رپورٹ کو سٹیزن رپورٹ کارڈ (سی۔آر۔سی) کا نام دیا جاتا ہے۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

بہت آسان | آسان | نہ آسان نہ ہی مشکل | کچھ حد تک مشکل | مشکل

بہت مطمئن | مطمئن | نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن | غیر مطمئن | بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے چونکہ آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جارہا تھا تو سروے ٹیم کو اس کے استعمال میں کچھ مشکلات کا سامنا ہوا۔ سروے ٹیم میں سے کچھ ساتھیوں کی اچانک مصروفیات کی وجہ سے انہوں نے سروے کرنے سے معذرت کر لی تو فوراً نئے لوگوں کو ڈھونڈنا پڑا اور نئے سرے سے ان کیلئے تربیت کا انتظام کرنا پڑا۔

ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال چارسدہ کے بارے میں شہریوں کے خیالات

سی پی ڈی آئی کی جانب سے سٹیزن رپورٹ کارڈ کی تیاری کے لیے ضلع چارسدہ میں سروے کا انعقاد کیا گیا جس کے ذریعے چارسدہ میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔ سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ سروے کے شرکاڈسٹرکٹ ہسپتال میں دستیاب صحت کی سہولیات سے جزوی طور پر مطمئن ہیں۔ 64% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا اور 54% کے مطابق ڈاکٹر سے وقت لینا ان کے لیے آسان یا بہت آسان تھا جبکہ 39.50% کے مطابق انہیں اپنے مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔ 43% شرکاء کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔ 69% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔ 72% شرکاء نے ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔

ہسپتال میں موجود ڈاکٹر اور عملے کے متعلق پوچھے گئے سوالات کے جواب میں سروے کے 38% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں کسی حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے جبکہ 42% کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات کسی حد تک اچھے انداز میں دیے۔ سروے کے 50% شرکاء نے ڈاکٹر کی طرف سے انہیں دیے گئے وقت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سروے کے 47.06% شرکاء کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یا وزٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں اکثر آسان انداز میں سمجھایا۔

شرکاء میں سے 58% جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 24.50% ٹیسٹ کروانے، 10% ہسپتال میں داخل ہونے اور 7.50% آپریشن کروانے کیلئے گئے ۔ ہسپتال میں داخل ہونے والے شرکاء میں سے 55.88% نے بستر کی چادروں کی صفائی پر جبکہ 29.41% نے وارڈ کی صفائی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ شرکاء میں سے 61.76% کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں ایک مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔ ادویات کے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں 32% شرکاء کا کہنا تھا کہ انہیں کبھی بھی مفت ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔

ہسپتال میں موجود لیبارٹری اور ڈاکٹر کی طرف سے مجوزہ ٹیسٹ کے متعلق سوالات کے جواب میں 20% کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا۔ ٹیسٹ کروانے والے افراد میں سے 21.67% کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری جبکہ 78.33% نے ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے کروائے جن میں سے 78.72% نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

سروے کے 42% شرکاء نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری وزٹ پر مجموعی طور پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 95.50% نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر جبکہ 93.50% شرکاء نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

گزشتہ تین سال کے دوران چارسدہ میں صحت کی سہولیات پر اطمینان کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت گزشتہ تین سال کے دوران سی آر سی سروے کے ذریعے چارسدہ میں صحت کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تاکہ سروے سے حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اداروں / حکام کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ (ڈی-آئی-جی) کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ ڈی-آئی-جی کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈی-آئی-جی چارسدہ اور مقامی پارٹنر سائبان ڈیویلپمنٹ آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور صحت کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

سٹیزن رپورٹ کارڈ کے مطابق گزشتہ تین سال کے دوران چارسدہ کے ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں موجود صحت کی سہولیات اور مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کے متعلق شہریوں کے اطمینان میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے۔ تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق مکمل طور پر سہولیات کی دستیابی کے لیے مزید موثر اقدامات کی ضرورت ہے۔ گزشتہ تین سال کے دوران کیے گئے چار سروے کے نتائج کی روشنی میں چارسدہ میں صحت کی سہولیات کے متعلق شرکا کے اطمینان کی سطح کا تقابلی جائزہ نیچے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

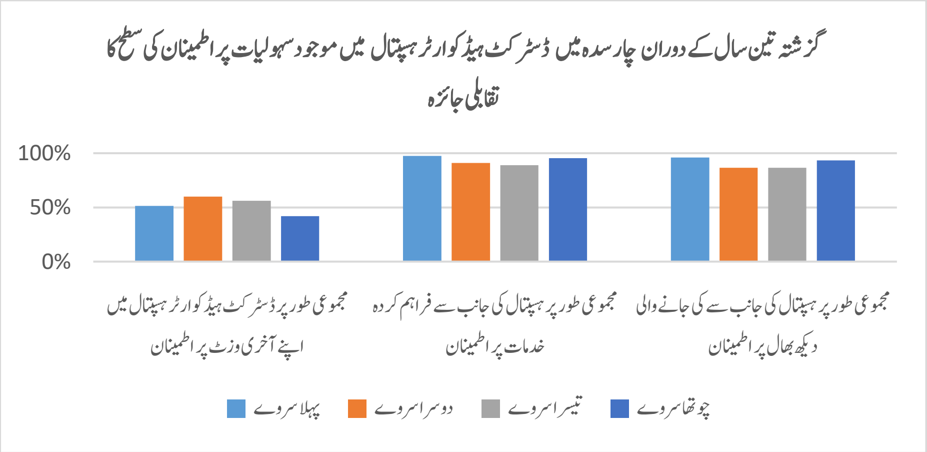

سروے کے نتائج

سوال نمبر 1۔ آپ کے خیال میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا کتنا آسان ہے؟

٪52 جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال تک پہنچنا آسان ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	12.00٪	24
آسان	52.00٪	104
نہ آسان نہ ہی مشکل	29.00٪	58
کچھ حد تک مشکل	3.00٪	6
مشکل	4.00٪	8
کُل	**200**	

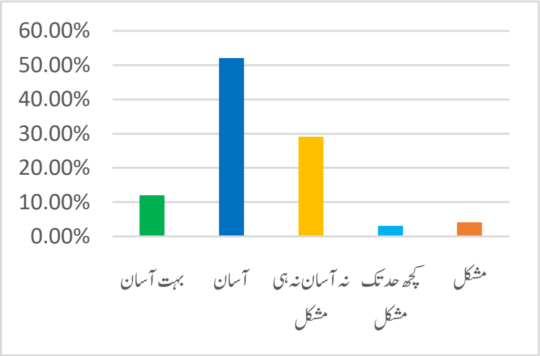

سوال نمبر 2۔ معائنہ کیلئے ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا کتنا آسان یا مشکل تھا؟

٪48 جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر سے اپنی سہولت کے مطابق وقت لینا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	6.00٪	12
آسان	48.00٪	96
نہ آسان نہ ہی مشکل	29.00٪	58
کچھ حد تک مشکل	16.50٪	33
مشکل	0.50٪	1
کُل	**200**	

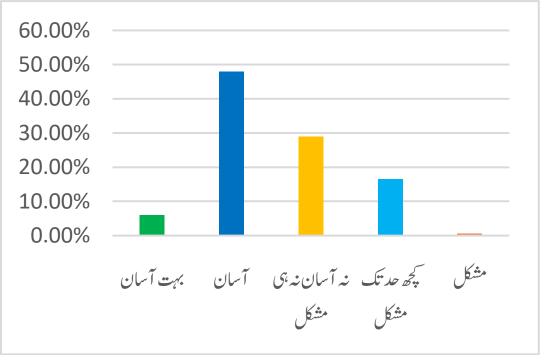

سوال نمبر3۔ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کس قدر آرام دہ تھی؟

٪43جواب دہندگان کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کی انتظار گاہ کچھ حد تک آرام دہ تھی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت ہی آرام دہ	0.00٪	0
آرام دہ	12.50٪	25
کچھ حد تک آرام دہ	43.00٪	86
بہت آرام دہ نہیں	34.00٪	68
بالکل بھی آرام دہ نہیں	10.50٪	21
کُل	200	

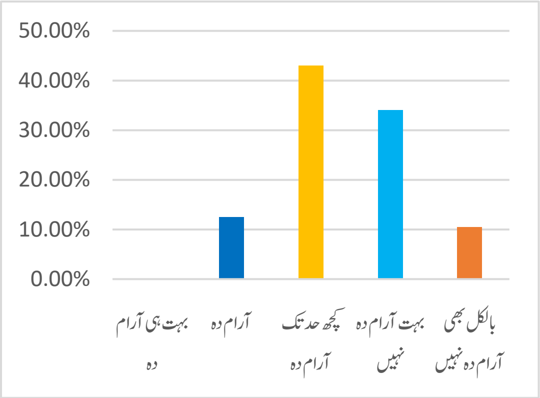

سوال نمبر4۔آپ کو مطلوبہ ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں کتنا وقت لگا؟

٪39.50جواب دہندگان کے مطابق انہیں ڈاکٹر سے معائنہ کروانے سے قبل ہسپتال میں 10منٹ سے 30منٹ تک انتظار کرنا پڑا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
10منٹ سے کم	15.00٪	30
10منٹ سے30منٹ	39.50٪	79
30منٹ سے 1گھنٹہ	30.50٪	61
1سے2گھنٹے	14.00٪	28
2گھنٹے سے زائد	1.00٪	2
کُل	200	

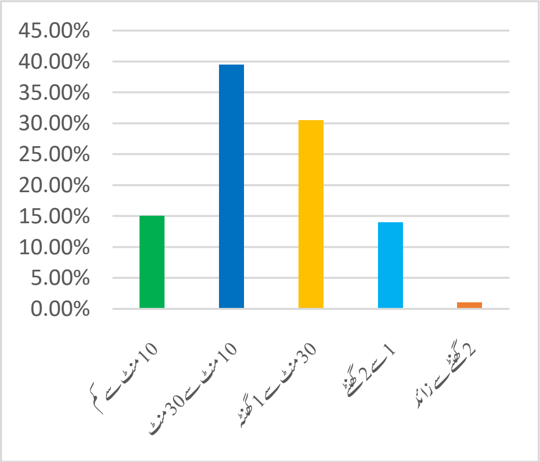

سوال نمبر 5۔ ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے آپ کس حد تک مطمئن ہیں؟

46.50٪ جواب دہندگان ڈاکٹر کی طرف سے دیے گئے وقت سے مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	3.50٪	7
مطمئن	46.50٪	93
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	33.00٪	66
غیر مطمئن	13.00٪	26
بہت غیر مطمئن	4.00٪	8
کُل	200	

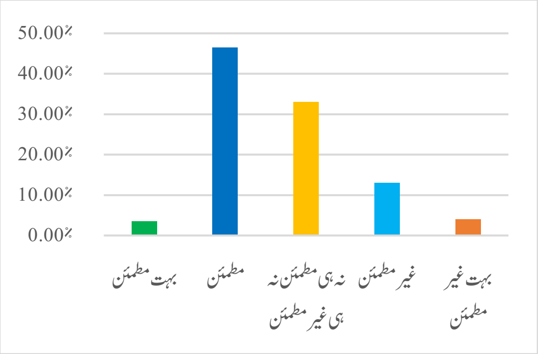

سوال نمبر 6۔ کیا ڈاکٹر نے آپ کو دھیان سے سنا؟

39.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کو اکثر دھیان سے سنا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	8.50٪	17
اکثر	39.50٪	79
کبھی کبھار	29.50٪	59
شاذونادر	16.00٪	32
کبھی بھی نہیں	6.50٪	13
کُل	200	

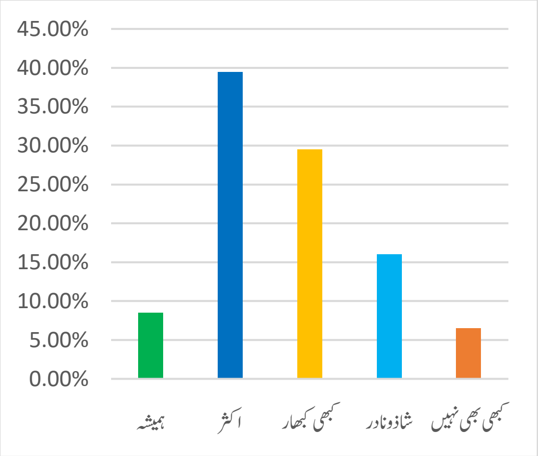

سوال نمبر7۔ڈاکٹر نے آپ کے سوالات کے جوابات کتنے اچھے انداز سے دیئے؟

33.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے ان کے سوالات کے جوابات اچھی طرح سے دیئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح	1.50٪	3
اچھی طرح	33.50٪	67
کسی حد تک اچھی طرح	42.00٪	84
بہت اچھے سے نہیں	17.50٪	35
بالکل بھی اچھے سے نہیں	5.50٪	11
کُل	200	

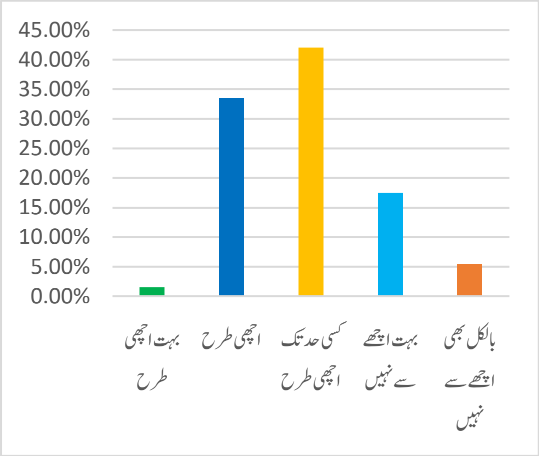

سوال نمبر8۔آپ کے ڈاکٹر نے کتنی اچھی طرح علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی؟

42٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی حد تک اچھی طرح سے علاج کے ممکنہ طریقوں کے بارے میں وضاحت کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح	1.50٪	3
اچھی طرح	34.00٪	68
کسی حد تک اچھی طرح	42.00٪	84
بہت اچھے سے نہیں	19.50٪	39
بالکل بھی اچھے سے نہیں	3.00٪	6
کُل	200	

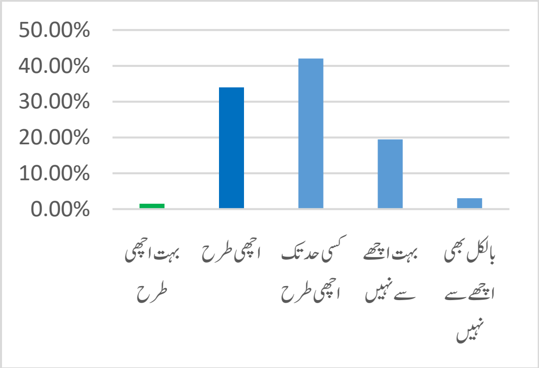

سوال نمبر9۔ آپ کو کس حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر آپ کے مفاد میں بہترین طبی فیصلہ کرتا ہے؟

38٪ جواب دہندگان کو کسی حد تک بھروسہ ہے کہ ڈاکٹر ان کے مفاد میں بہترین طبی فیصلے کرتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت زیادہ	2.50٪	5
زیادہ	34.00٪	68
کسی حد تک	38.00٪	76
بہت کم	17.00٪	34
بالکل بھی نہیں	8.50٪	17
کُل	200	

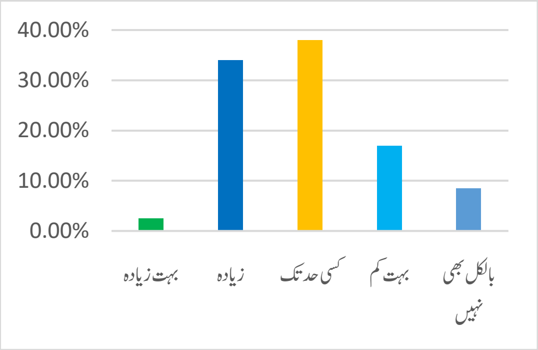

سوال نمبر10۔ کیا ہسپتال کے عملے نے ہمیشہ آپ کو توجہ سے سنا؟

30.50٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے کبھی کبھار ہی ان کو توجہ سے سنا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	5.00٪	10
اکثر	25.00٪	50
کبھی کبھار	30.50٪	61
شاذونادر	28.00٪	56
کبھی بھی نہیں	11.50٪	23
کُل	200	

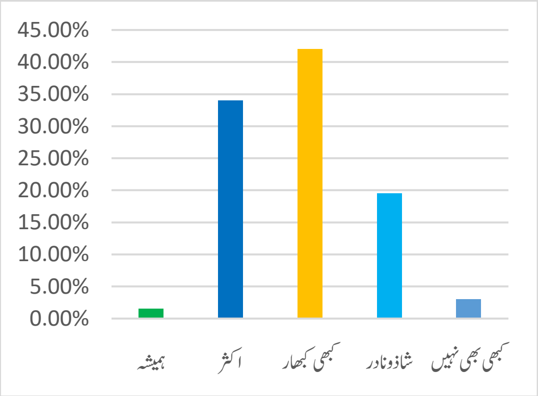

سوال نمبر 11۔ کیا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال میں ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں؟

32٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکو کبھی بھی مفت ادویات فراہم نہیں کی گئیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	6.00٪	12
اکثر	14.00٪	28
کبھی کبھار	19.00٪	38
شاذونادر	29.00٪	58
کبھی بھی نہیں	32.00٪	64
کُل	200	

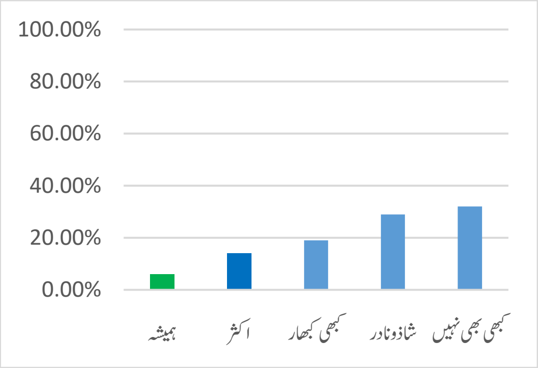

سوال نمبر 12۔ کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی رشوت دی؟

87٪ جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ادویات کے حصول کیلئے کبھی بھی رشوت نہیں دی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	0.00٪	0
اکثر	2.50٪	5
کبھی کبھار	4.50٪	9
شاذونادر	6.00٪	12
کبھی بھی نہیں	87.00٪	174
کُل	200	

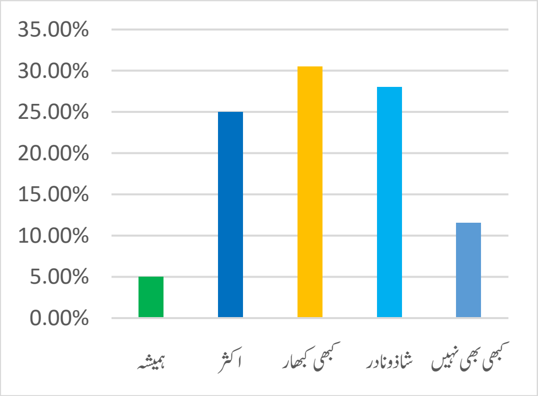

سوال نمبر13۔ کیا ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلیئے پینے کا صاف پانی دستیاب تھا؟

69٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں مریضوں اور انکے ساتھ آنے والوں کیلیئے پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	31.00٪	62
نہیں	69.00٪	138
کُل	200	

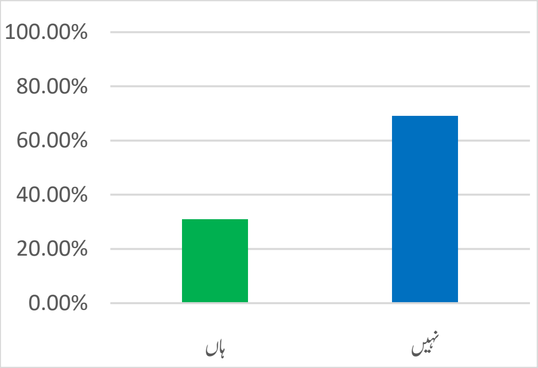

سوال نمبر14۔ کیا آپ ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن ہیں؟

72٪ جواب دہندگان ہسپتال کے بیت الخلاء کی صورتحال سے مطمئن نہیں تھے ۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	6.00٪	12
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	22.00٪	44
غیر مطمئن	37.50٪	75
بہت غیر مطمئن	34.50٪	69
کُل	200	

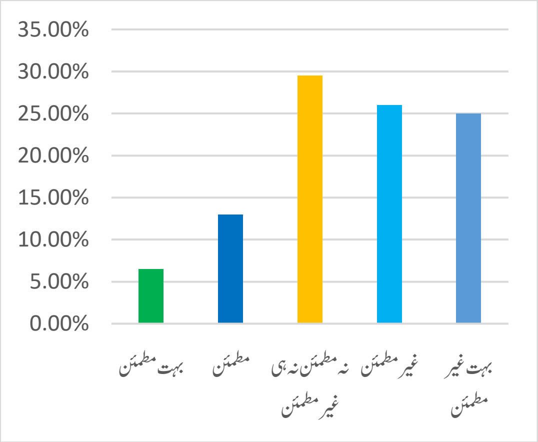

سوال نمبر15۔ آپکا ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال جانے کا مقصد کیا تھا؟

58٪ جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال معائنہ کروانے، 24.50٪ ٹیسٹ کروانے، 10٪ ہسپتال میں داخل ہونے اور 7.50٪ آپریشن کروانے کیلئے گئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
معائنہ کروانے	58.00٪	116
ٹیسٹ کروانے	24.50٪	49
ہسپتال میں داخل ہونے	10.00٪	20
آپریشن کروانے	7.50٪	15
کُل	200	

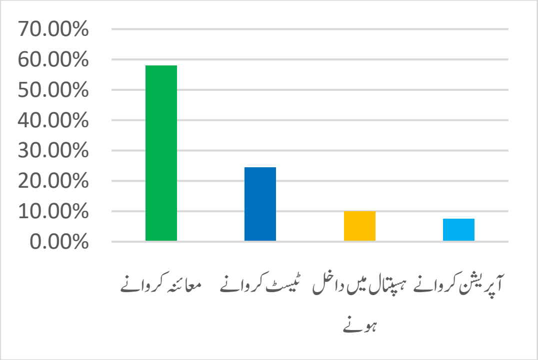

سوال نمبر16۔ آپریشن کی تاریخ لینا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

60٪ جواب دہندگان مطابق آپریشن کی تاریخ لینا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	13.33٪	2
آسان	60.00٪	9
نہ آسان نہ ہی مشکل	26.67٪	4
کچھ حد تک مشکل	0.00٪	0
مشکل	0.00٪	0
کُل	15	

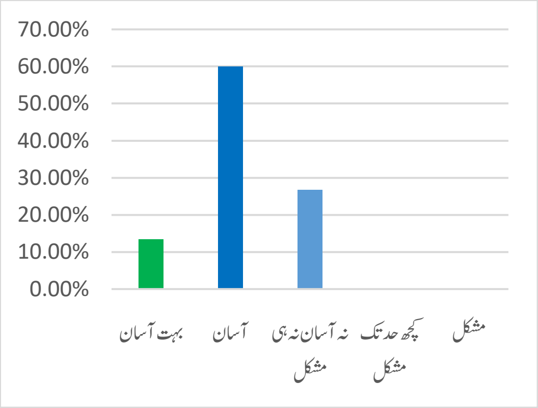

سوال نمبر17۔کیا آپ نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے رشوت دی؟

٪100جواب دہندگان نے آپریشن کی تاریخ لینے کیلئے کوئی رشوت نہیں دی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	0.00٪	0
نہیں	100.00٪	15
کُل	15	

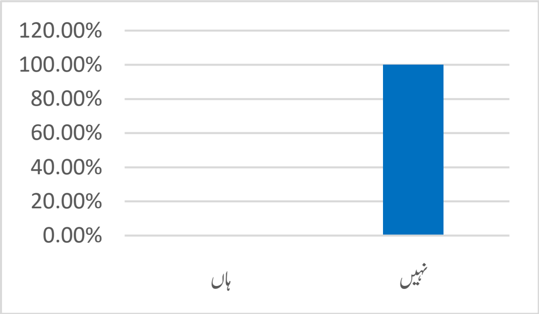

سوال نمبر18۔کیا آپ آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

٪53.33جواب دہندگان آپریشن تھیٹر کی صفائی سے مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	53.33٪	8
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	46.67٪	7
غیر مطمئن	0.00٪	0
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	15	

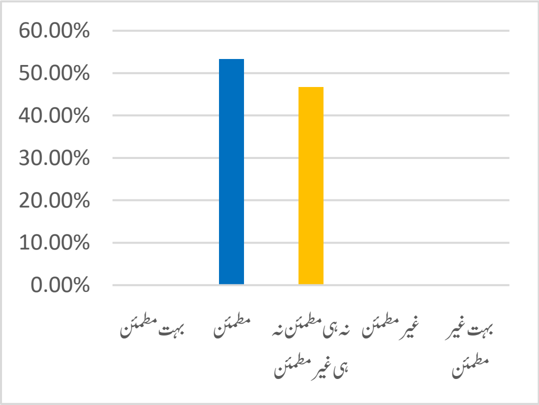

سوال نمبر19۔ کیا آپ کو آپریشن کیلئے بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا؟

٪73.33 جواب دہندگان کے مطابق انہیں بازار سے ادویات خریدنے کو کہا گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	٪73.33	11
نہیں	٪26.67	4
کُل	15	

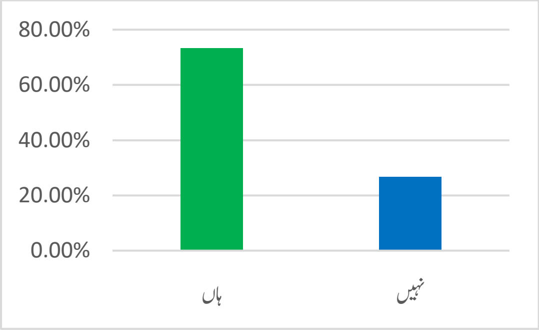

سوال نمبر20۔ کیا آپ کو ہسپتال میں داخل کیا گیا؟

٪93.33 جواب دہندگان کو ہسپتال میں داخل کیا گیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	٪93.33	14
نہیں	٪6.67	1
کُل	15	

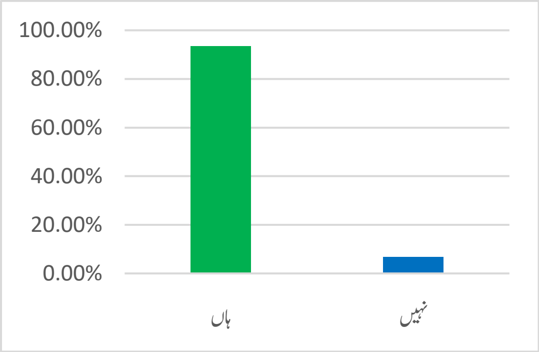

سوال نمبر 21۔ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخل ہونا کتنا آسان تھا؟

73.53٪ جواب دہندگان میں سے زیادہ کے مطابق ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال کے وارڈ میں داخلہ لینا آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	0.00٪	0
آسان	73.53٪	25
نہ آسان نہ ہی مشکل	17.65٪	6
کچھ حد تک مشکل	8.82٪	3
مشکل	0.00٪	0
کُل	34	

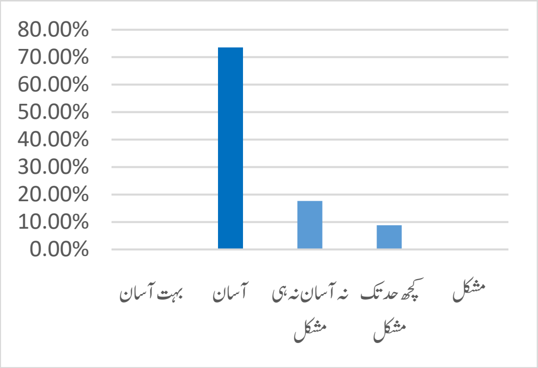

سوال نمبر22۔ آپ کو جس وارڈ میں داخل کیا گیا وہاں بستر حاصل کرنا کس قدر آسان یا مشکل تھا؟

جواب دہندگان میں سے 61.76٪ کے مطابق اپنے مطلوبہ وارڈ میں بستر حاصل کرنا ان کیلئے آسان تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت آسان	2.94٪	1
آسان	61.76٪	21
نہ آسان نہ ہی مشکل	26.47٪	9
کچھ حد تک مشکل	8.82٪	3
مشکل	0.00٪	0
کُل	34	

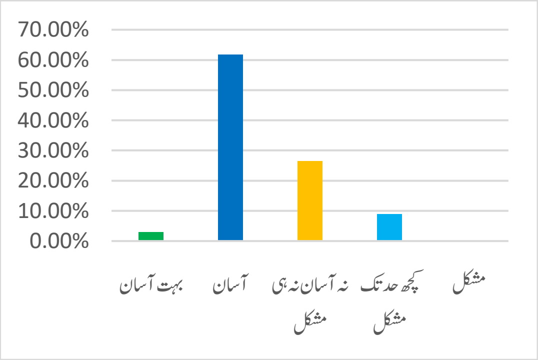

سوال نمبر23۔ ہسپتال میں قیام کے دوران کیا آپ کو بیت الخلاء میں جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت پڑی؟

73.53٪ جواب دہندگان کو ہسپتال میں قیام کے دوران بیت الخلاء میں جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے نرس یا دیگر ہسپتال کے عملے کی مدد کی ضرورت نہیں پڑی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	26.47٪	9
نہیں	73.53٪	25
کُل	34	

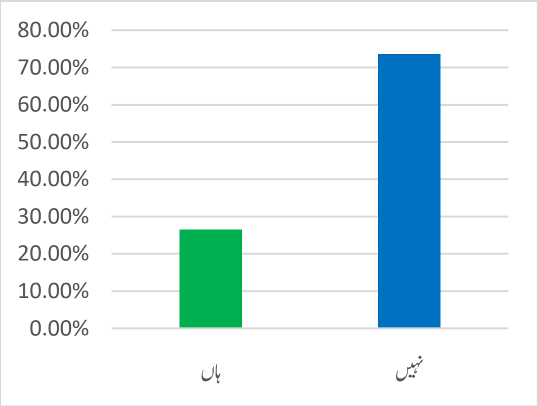

سوال نمبر24۔ بیت الخلاء تک جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے کتنی دفعہ آپ کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی؟

44.44٪ جواب دہندگان کو بیت الخلاء تک جانے یا رفعِ حاجت کا برتن استعمال کرنے کیلئے اکثر اُن کی ضرورت کے مطابق فوراً مدد فراہم کی گئی

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	11.11٪	1
اکثر	44.44٪	4
کبھی کبھار	33.33٪	3
شاذونادر	11.11٪	1
کبھی بھی نہیں	0.00٪	0
کُل	9	

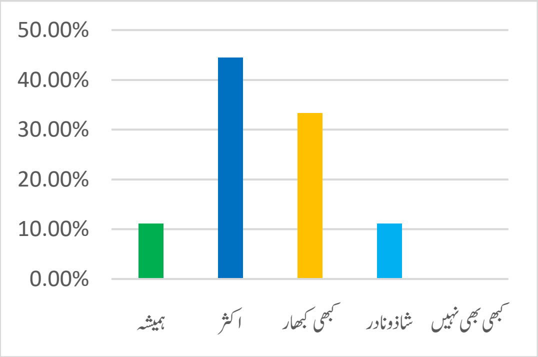

سوال نمبر25۔ کیا آپ بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

55.88٪ جواب دہندگان بستر کی چادروں کی صفائی سے مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	55.88٪	19
نہ ہی مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	35.29٪	12
غیر مطمئن	8.82٪	3
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	34	

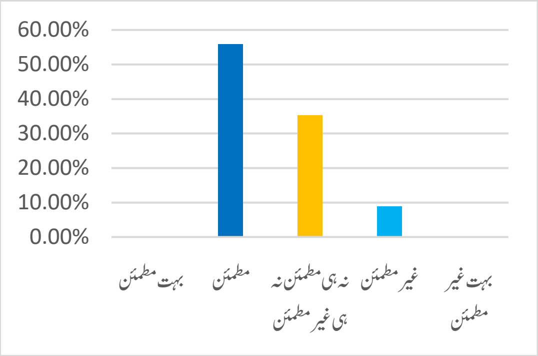

سوال نمبر26۔ کیا آپ وارڈ کی صفائی سے مطمئن ہیں؟

58.82٪ جواب دہندگان وارڈ کی صفائی سے نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	29.41٪	10
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	58.82٪	20
غیر مطمئن	11.76٪	4
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	34	

سوال نمبر27۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، کیا مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام موجود تھا؟

٪97.06جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران مریضوں کیلئے کھانا فراہم کرنے کا کوئی انتظام نہیں تھا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	2.94٪	1
نہیں	97.06٪	33
کُل	34	

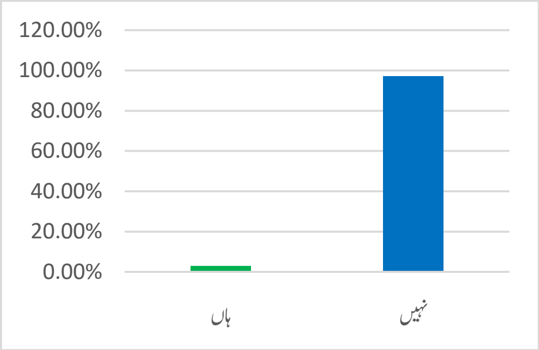

سوال نمبر28۔ کیا آپ فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن ہیں؟

٪100 جواب دہندگان ہسپتال میں فراہم کردہ خوراک کے معیار سے مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	0.00٪	0
مطمئن	100.00٪	1
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	0.00٪	0
غیر مطمئن	0.00٪	0
بہت غیر مطمئن	0.00٪	0
کُل	1	

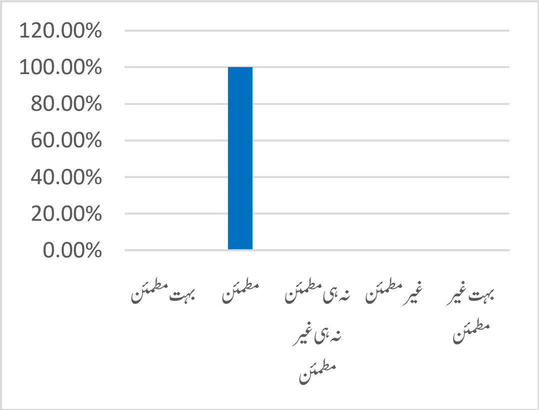

سوال نمبر29۔ کیا ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول کئے؟

100٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال انتظامیہ نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی خوراک کے پیسے وصول کئے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	100.00٪	1
نہیں	0.00٪	0
کُل	1	

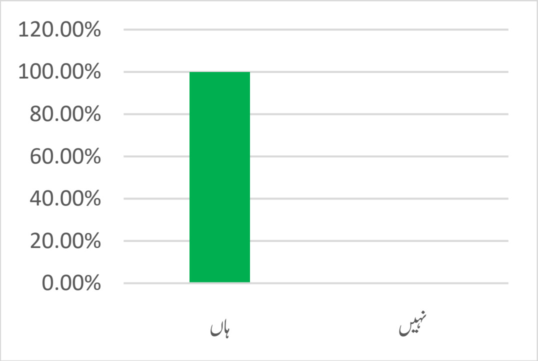

سوال نمبر28۔ ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوران، ڈاکٹر نے آپ کا ایک دن میں کتنی بار معائنہ کیا؟

61.76٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں قیام کے دوران ڈاکٹر نے دن میں ایک مرتبہ ان کا طبی معائنہ کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
کبھی وزٹ نہیں کیا	2.94٪	1
ایک مرتبہ	61.76٪	21
دو مرتبہ	35.29٪	12
تین مرتبہ	0.00٪	0
تین مرتبہ سے زائد	0.00٪	0
کُل	34	

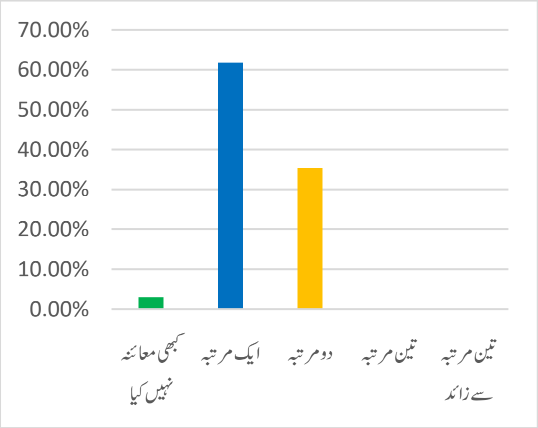

سوال نمبر29۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوان ڈاکٹر نے آپکی بیماری کے بارے آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

50٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران ڈاکٹر نے انکی بیماری کے بارے میں اکثر انہیں آسان انداز میں سمجھایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	14.71٪	5
اکثر	50.00٪	17
کبھی کبھار	29.41٪	10
شاذونادر	2.94٪	1
کبھی بھی نہیں	2.94٪	1
کُل	34	

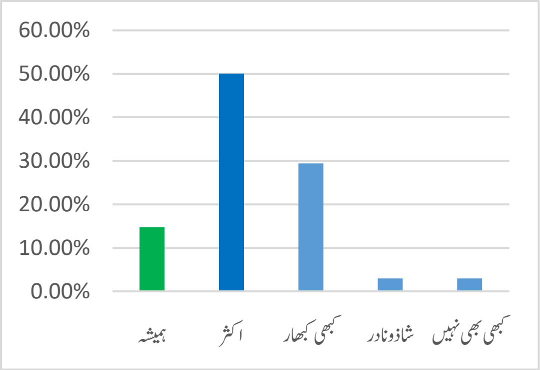

سوال نمبر30۔ ڈاکٹر نے آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں کس حد تک آپ کو تفصیلاً بتایا؟

50٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے انہیں آئندہ احتیاط برتنے کے بارے میں اچھی طرح سے بتایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت اچھی طرح سے	2.94٪	1
اچھی طرح	50.00٪	17
کسی حد تک اچھی طرح	44.12٪	15
بہت اچھے سے نہیں	0.00٪	0
بالکل بھی اچھے سے نہیں	2.94٪	1
کُل	30	

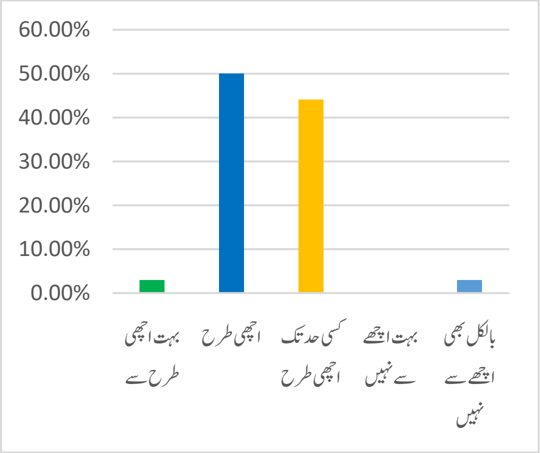

سوال نمبر31۔ کیا ہسپتال میں آپ کے قیام کے دوان نرس / ہسپتال کے عملے نے آپکی بیماری کے بارے آپ کو ہمیشہ آسان انداز میں سمجھایا؟

٪47.06 جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں انکے قیام یا وزٹ کے دوران نرس / ہسپتال کے عملے نے انہیں انکی بیماری کے بارے میں اکثر آسان انداز میں سمجھایا۔

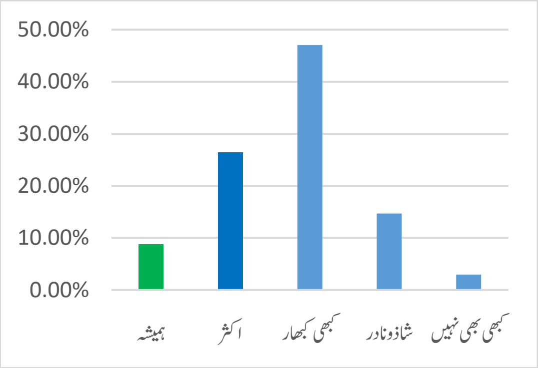

جوابات		ممکنہ جوابات
4	11.76٪	ہمیشہ
16	47.06٪	اکثر
11	32.35٪	کبھی کبھار
3	8.82٪	شاذونادر
0	0.00٪	کبھی بھی نہیں
34		کُل

سوال نمبر32۔ کیا آپ کو دوائی دینے سے پہلے ہسپتال کے عملے نے کبھی بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے؟

٪52.94 جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال کے عملے نے انہیں دوائی دینے سے پہلے اکثر بتایا کہ یہ دوائی کس مقصد کیلئے ہے۔

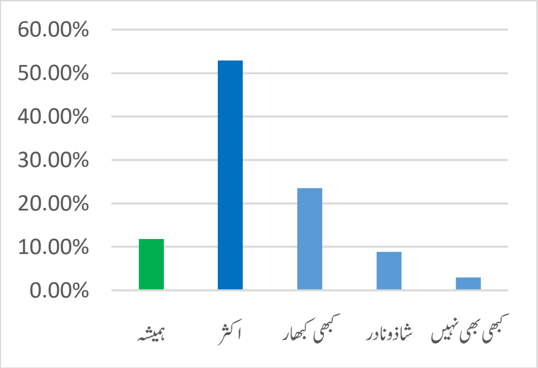

جوابات		ممکنہ جوابات
4	11.76٪	ہمیشہ
18	52.94٪	اکثر
8	23.53٪	کبھی کبھار
3	8.82٪	شاذونادر
1	2.94٪	کبھی بھی نہیں
34		کُل

سوال نمبر33۔ کیا ہسپتال میں قیام کے دوران آپ کو ہمیشہ مفت ادویات فراہم کی گئیں؟

47.06٪ جواب دہندگان کے مطابق ہسپتال میں ان کے قیام کے دوران انکو شاذونادر ہی مفت ادویات فراہم کی گئیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہمیشہ	2.94٪	1
اکثر	14.71٪	5
کبھی کبھار	20.59٪	7
شاذونادر	47.06٪	16
کبھی بھی نہیں	14.71٪	5
کُل	34	

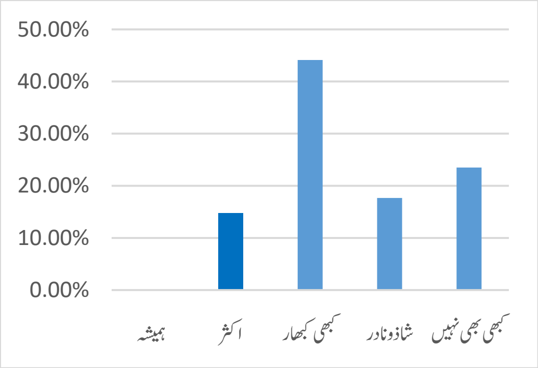

سوال نمبر34۔ کیا ڈاکٹر نے لیبارٹری سے کسی بھی قسم کا ٹیسٹ کروانے کا کہا؟

71.43٪ جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے ٹیسٹ کروانے کا کہا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	71.43٪	60
نہیں	28.57٪	24
کُل	84	

سوال نمبر35۔ آپ کے ڈاکٹر نے کس قسم کا لیبارٹری ٹیسٹ تجویز کیا؟

٪60جواب دہندگان کو ڈاکٹر نے خون / پیشاب ٹیسٹ، ٪21.67کو الٹرا ساؤنڈ اور ٪11.67کو ایکسرے تجویز کیا۔

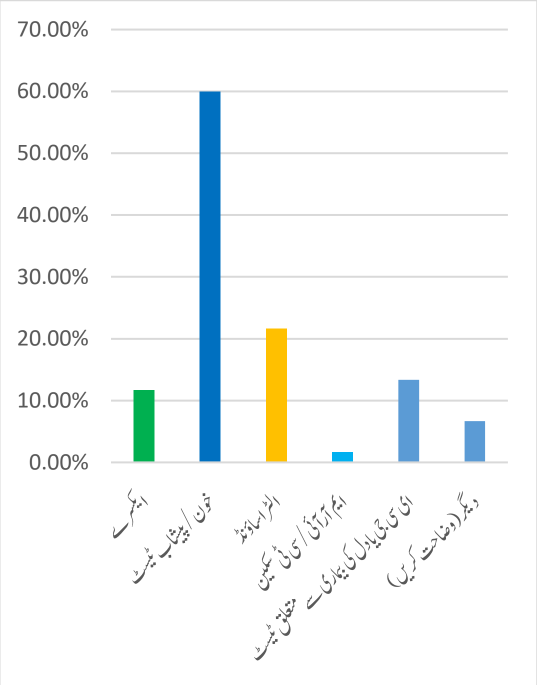

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایکسرے	٪11.67	7
خون / پیشاب ٹیسٹ	٪60.00	36
الٹرا ساؤنڈ	٪21.67	13
ایم آر آئی / سی ٹی سکین	٪1.67	1
ای سی جی یا دل کی بیماری سے متعلق ٹیسٹ	٪13.33	8
دیگر (وضاحت کریں)	٪6.67	4
کُل	**60**	

سوال نمبر36۔ کیا مجوزہ ٹیسٹ کروانے کیلئے ہسپتال میں لیبارٹری موجود تھی؟

78.33٪ جواب دہندگان کے مطابق انہوں نے مجوزہ ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سے کروائے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں، میں نے تمام ٹیسٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال سے کروائے۔	78.33٪	47
نہیں، میں نے ٹیسٹ پرائیویٹ لیبارٹری سے کروائے۔	21.67٪	13
کُل	60	

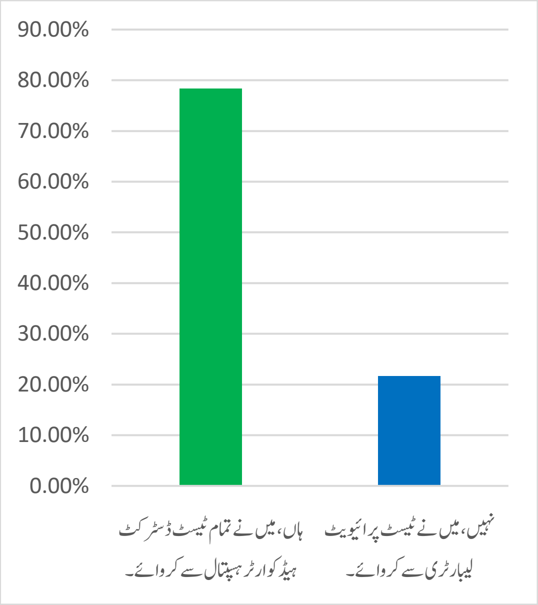

سوال نمبر37۔ کیا آپ نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی؟

78.72٪ جواب دہندگان نے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال سے ٹیسٹ کروانے کی فیس ادا کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	78.72٪	37
نہیں	21.28٪	10
کُل	47	

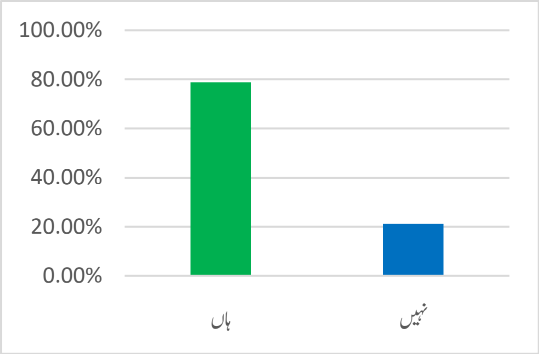

سوال نمبر38۔ کیا آپ کے ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار کیا؟

80٪ جواب دہندگان کے مطابق ڈاکٹر نے کسی مخصوص لیبارٹری سے ٹیسٹ کروانے پر اصرار نہیں کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	20.00٪	12
نہیں	80.00٪	48
کُل	64	

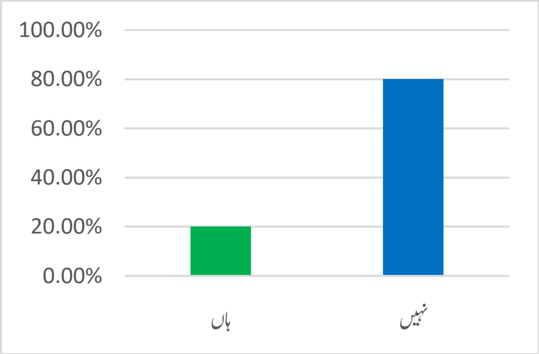

سوال نمبر39۔ مجموعی طور پر آپ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں اپنے آخری دورے سے کس حد تک مطمئن یا غیر مطمئن ہیں؟

39.50٪ جواب دہندگان ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال میں اپنے حالیہ دورے سے مطمئن تھے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
بہت مطمئن	2.50٪	5
مطمئن	39.50٪	79
نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن	36.00٪	72
غیر مطمئن	15.50٪	31
بہت غیر مطمئن	6.50٪	13
کُل	200	

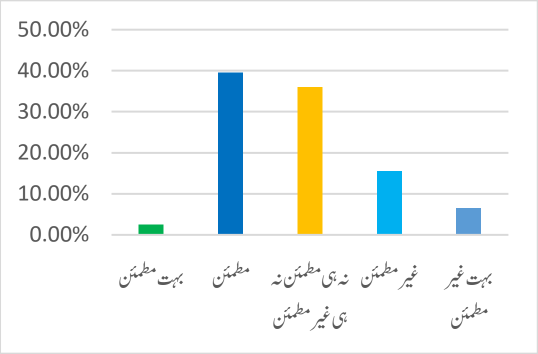

سوال نمبر40۔ مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو آپ نے کیسا پایا؟

47.50٪ جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کے عملے کی جانب سے فراہم کردہ خدمات کو اچھا پایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
عمدہ	0.00٪	0
بہت اچھی	7.00٪	14
اچھی	47.50٪	95
ٹھیک	41.00٪	82
بُری	4.50٪	9
کُل	200	

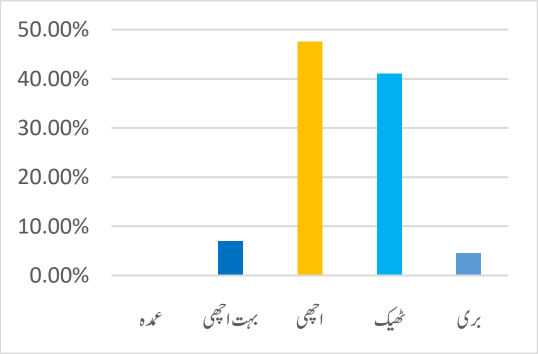

سوال نمبر 41۔ مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو آپ نے کیسا پایا؟

47.50٪ جواب دہندگان نے مجموعی طور پر ہسپتال کی جانب سے کی جانے والی دیکھ بھال کو ٹھیک پایا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
عمدہ	0.00٪	0
بہت اچھی	5.00٪	10
اچھی	41.00٪	82
ٹھیک	47.50٪	95
بُری	6.50٪	13
کُل	200	

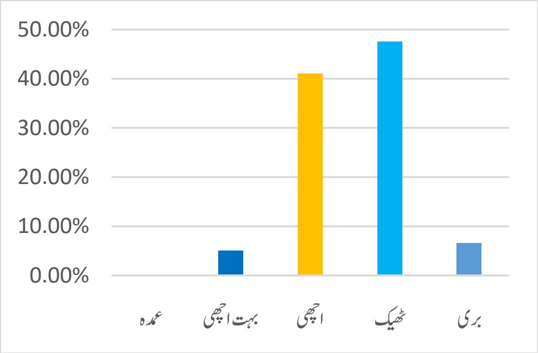

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔

FNF Pakistan | cpdi.pakistan | dlg.pakistan
FNFPakistan | cpdi_pakistan | DLG_Pakistan
southasia.fnst.org | cpdi-pakistan.org | dlg-pakistan.org